روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 21 جولائی 2001ء، 28 ربیع الثانی 1422 ہجری - 21 وفا 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 163

میت کے لئے دعا

حضرت عثمانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کی تدفین سے فارغ ہوتے تو اس کی قبر پر کھڑے ہوتے اور فرماتے۔

اپنے بھائی کے لئے بخشش کی دعا مانگو اور اس کی ثابت قدمی کے لئے دعا کرو کیونکہ اب اس سے سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہونے والا ہے۔

(سنن ابوداؤد کتاب الجنائز باب الاستغفار)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دیکھو دنیا چند روزہ ہے اور آگے پیچھے سب مرنے والے ہیں۔ قبریں منہ کھولے ہوئے آوازیں مار رہی ہیں اور ہر شخص اپنی اپنی نوبت پر جا داخل ہوتا ہے۔ عمر ایسی بے اعتبار اور زندگی ایسی ناپائدار ہے کہ چھ ماہ اور تین ماہ تک زندہ رہنے کی امید کیسی۔ اتنی بھی امید اور یقین نہیں کہ ایک قدم کے بعد دوسرے قدم اٹھانے تک زندہ رہیں گے یا نہیں۔ پھر جب یہ حال ہے کہ موت کی گھڑی کا علم نہیں اور یہ پکی بات ہے کہ وہ یقینی ہے' ٹلنے والی نہیں۔ تو دانشمند انسان کا فرض ہے کہ ہر وقت اس کے لئے تیار رہے۔ اسی لئے قرآن شریف میں فرمایا گیا ہے (-) ہر وقت جب تک انسان خدا تعالیٰ سے اپنا معاملہ صاف نہ رکھے۔ اور ان ہر دو حقوق کی پوری تکمیل نہ کرے' بات نہیں بنتی۔ جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ حقوق بھی دو قسم کے ہیں۔ ایک حقوق اللہ اور دوسرے حقوق العباد۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 68)

مرحومہ دعاؤں کا ایک خزانہ تھیں۔ان کی نیکیوں کو جاری رکھیں (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

محترمہ صاحبزادی امتہ الحکیم بیگم صاحبہ کو سپرد خاک کر دیا گیا

امتہ الحکیم بیگم یاد الٰہی اور دعا گوئی میں قابل رشک نمونہ ہیں۔ (حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب)

جیسا کہ احباب کو یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ محترمہ صاحبزادی امتہ الحکیم صاحبہ 18 جولائی 2001ء کو انتقال فرما گئی تھیں۔ ان کی نماز جنازہ 19 جولائی 2001ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ اس کے بعد جنازہ بہشتی مقبرہ لے جایا گیا اور تدفین چار دیواری کے اندر ہوئی اور محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے ہی دعا کروائی۔

احباب کرام کی ایک بھاری تعداد نے جنازہ اور تدفین کی کارروائی میں شرکت کی۔ احباب دور دراز کے علاقوں سے بھی تشریف لائے ہوئے تھے

آخری دیدار

مرحومہ کے آخری دیدار کے لئے لجنہ کے تحت مستورات کے لئے بہترین انتظام کیا گیا تھا۔ ربوہ اور بیرون ربوہ کی مستورات نے کثرت سے اپنی بزرگ مرحومہ کا آخری دیدار کیا۔ اور مرحومہ کے اعزہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ مرحومہ کی تمام اولاد کو ان کے آخری دیدار کی توفیق ملی سوائے ایک بیٹی محترمہ صاحبزادی امتہ الرؤف صاحبہ کے جو اپنے واقف زندگی خاوند ڈاکٹر تاثیر مجتبیٰ صاحب کے ساتھ غانا میں ہیں۔ تاہم ان کے دونوں بچے جو پاکستان میں پڑھ رہے ہیں اس موقع پر موجود تھے۔

حضور انور کا پیغام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی ہمشیرہ کے انتقال پر اپنی بہنوں اور مرحومہ کے بچوں کے نام اپنے پیغام میں دکھ کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ مرحومہ دعاؤں کا خزانہ تھیں۔ ان کی نیکیوں اور خوبیوں کو جاری رکھنا آپ کا فرض ہے۔ حضور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کے بعد بھی آپ لوگوں کو ان کی دعاؤں کے نتیجے میں افضال کا سلسلہ جاری رکھے۔

چھوڑنی ہو گی تجھے دنیائے فانی ایک دن
ہر کوئی مجبور ہے حکم خدا کے سامنے
(درثمین)

بزرگ والدین

محترمہ صاحبزادی امتہ الحکیم بیگم صاحبہ 26 مارچ 1926ء کو حضرت مصلح موعود اور حضرت سیدہ مریم بیگم ام طاہر صاحبہ کے ہاں پیدا ہوئیں آپ کی والدہ حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ کا پہلے حضرت مسیح موعود کے سب سے چھوٹے بیٹے صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے ساتھ نکاح ہوا اس وقت آپ نو عمر تھیں۔ لیکن کچھ دنوں کے بعد ہی صاحبزادہ مبارک احمد صاحب انتقال کر گئے۔ اس حوالے سے حضرت اماں جان کی روایت ہے کہ

جب مبارک احمد فوت ہو گیا اور مریم بیگم بیوہ رہ گئی تو حضرت مسیح موعود نے گھر میں ایک دفعہ خواہش ظاہر کی کہ یہ لڑکی ہمارے گھر میں ہی آئے تو اچھا ہے یعنی ہمارے بچوں میں سے ہی کوئی اس کے ساتھ شادی کرے تو بہتر ہے۔

چنانچہ اس خواہش کی تکمیل میں 7 فروری 1921ء کو حضرت مصلح موعود کے ساتھ آپ کا نکاح حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب نے پڑھا حضرت مسیح موعود اور حضرت مریم بیگم صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے چھ بچوں سے نوازا۔ جن میں سے دو کم عمری میں ہی فوت ہو گئے۔ چار بچے زندہ رہے۔

ان کے اسماء درج ذیل ہیں۔

1- صاحبزادی امتہ الحکیم بیگم صاحبہ اہلیہ سید داؤد مظفر شاہ صاحب

2- صاحبزادی امتہ الباسط صاحبہ اہلیہ سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم

3- حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

4- صاحبزادی امتہ الجمیل صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر محمد صاحب سیال

نشان صداقت

آپ کی ولادت پر الفضل میں جو خبر شائع ہوئی

(بقیہ صفحہ 2 کالم 3 پر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر

نمبر 167

ایک انکشاف

یقیناً یہ انکشاف نونہالان احمدیت کے لئے نہایت درجہ دلچسپی اور اضافہ علم و عرفان کا موجب ہوگا کہ جس طرح دنیا کے مقدس ترین شہر مکہ معظمہ سے پہلے حضرت محمد بن احمد مکی کو طائف سے عثمان عرب صاحب کو امام الزمان پر ایمان لانے کی سعادت نصیب ہوئی اسی طرح شام کے اول المبایعین "السید العالم التقی محمد سعیدی الطرابلسی انشار الحمیدانی" تھے۔

(تحفہ بغداد صفحہ 16 طبع اول)

آپ نہایت درجہ بزرگ اور نابغہ روزگار عالم تھے اور فخر الشعرا اور مجدد الادباء کے خطاب سے یاد کئے جاتے تھے۔

(الانصاف بین الاحباء مطبوعہ پنجاب پریس صفحہ 1)

بزرگ شامی کراچی سے قادیان تک

آپ اپنے وطن سے بذریعہ بحری جہاز پہلے کراچی پہنچے بعد ازاں کرنال میں اپنے حلقہ احباب میں قیام کیا پھر بغرض علاج دہلی چلے گئے اور حکیم محمد اجمل خاں دہلوی کے زیر علاج رہے اور شفایاب ہونے کے بعد اسی شہر کے مشہور مدرسہ فتح پوری میں علوم عربیہ میں فرائض تدریس بجالانے لگے کہ اسی دوران انہیں ڈیرہ دون میں حضرت حافظ محمد یعقوب صاحب نے آئینہ کمالات اسلام سے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا آنحضرت ﷺ کی شان اقدس میں مطبوعہ نعتیہ عربی قصیدہ دکھلایا جسے پڑھ کر آپ بے ساختہ پکار اٹھے کہ عرب بھی اس سے بہتر کلام نہیں لاسکتے خدا کی قسم میں ان اشعار کو حفظ کروں گا۔

(رسالہ سچائی کا اظہار صفحہ 5-6 طبع اول مطبوعہ مئی 1893ء)

ازاں بعد آپ کو سیالکوٹ جانے کا اتفاق ہوا جہاں حضرت حکیم میر حسام الدین صاحب نے انہیں آئینہ کمالات کے عربی حصہ کا رد لکھنے پر ایک ہزار روپیہ انعام دینے کا وعدہ کیا۔ اس وقت حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی بھی موجود تھے جن سے حضرت السید محمد سعید نے حضرت اقدس کی شخصیت کے بارہ میں معلومات حاصل کیں اور قادیان حاضر ہوگئے۔

(ایقاظ الناس عربی صفحہ 3-4 مطبوعہ مطبع ریاض ہند امرتسر اشاعت رجب 1311ھ مطابق جنوری 1894ء)

امام وقت کی بیعت اور تصنیف

آپ قریباً سات ماہ تک قادیان میں تحقیق و تفحص میں مصروف رہے حضرت اقدس کو نہایت قریب سے دیکھا اور حضور کے علمی فیضان سے متمتع ہوئے اور بالآخر بعض مبشر رویا کی بناء پر سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوگئے اور ساتھ ہی آپ میں ایسا علمی و روحانی انقلاب برپا ہوا کہ نہایت درجہ فصیح و بلیغ پہلے ایک رسالہ السید عبدالرزاق قادری بغدادی مقیم حیدر آباد دکن "الانصاف بین الاحباء" کے نام سے شائع کیا جس میں نہایت شاندار رنگ میں انہیں تحریک احمدیت اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے دعاوی سے متعارف کرایا ازاں بعد رسالہ "ایقاظ الناس" شائع کرکے دعوت الی اللہ کا حق ادا کردیا۔ یہ حقائق و براہین سے لبریز رسالہ بڑی تقطیع کے 72 صفحات اور پانچ فصلوں میں مشتمل تھا۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے "کرامات الصادقین" (صفحہ 16 طبع اول) اور "نور الحق" حصہ اول صفحہ 22-23 (مطبوعہ جنوری 1894ء) میں ان معرکہ آرا عربی تالیف کا تذکرہ فرمایا اور ان کے پر از معلومات اور مسکت دلائل اور معارف کو نہایت روح پرور الفاظ میں خراج تحسین ادا کیا جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں انہیں 313 رفقاء کبار میں شامل کرنے کا بھی اعزاز بخشا۔

(ضمیمہ انجام آتھم صفحہ 42۔ نمبر فہرست 55 اشاعت 22 جنوری 1897ء)

تین ایمان افروز کرامات

حضرت السید محمد سعید نے رسالہ "ایقاظ الناس" کے صفحہ 58-59 پر تین نہایت درجہ ایمان افروز کرامات کا ذکر کیا ہے جو انہوں نے حضرت اقدس کے مبارک وجود سے بچشم خود مشاہدہ کیں۔ جن کا خلاصہ ذیل میں ھدیہ قارئین کیا جاتا ہے:۔

ایک معاند عرب حلقہ بیعت میں

آپ فرماتے ہیں ماحول مکہ شریف کا ایک عرب پنجاب میں آیا جو حضرت اقدس کے خلاف دشنام طرازی کرتا اور نہایت مکروہ اور گندے الفاظ سے آپ کو یاد کیا کرتا تھا۔ کچھ عرصہ بعد یہ شخص یکا یک قادیان میں آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور بیعت کرلی۔ اس سے جب انتہائی عداوت و مخالفت کے باوجود سلسلہ احمدیہ سے وابستگی کا سبب پوچھا گیا تو اس نے جواب دیا کہ میں نے جناب الٰہی میں بذریعہ دعا رہنمائی کی درخواست کی تو عالم رویا میں (ﷺ) زیارت نصیب ہوئی اور آپ کے متعلق ارشاد فرمایا کہ وہ اپنے دعویٰ میں صادق ہیں جاؤ اور جاکر بیعت کرلو۔

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 1

اس میں آپ کی ولادت کو حضرت مسیح موعود کی صداقت کا نشان قرار دیتے ہوئے الفضل نے لکھا۔

ایک بھائی تحریک فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی صداقت کے کسی گزشتہ یا نئے نشان کا ذکر "الفضل" میں ہوا کرے یہ تحریک بہت مبارک ہے کیونکہ اس سے جہاں اپنی جماعت کے لوگوں کے ایمان تازہ ہوں گے وہاں دوسروں کو بھی حضرت مسیح موعود کے قبول کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔

اس تحریک کی ابتدا ہم اس تازہ نشان سے کرتے ہیں جو ہفتہ گزشتہ میں خاندان حضرت مسیح موعود میں ظاہر ہوا یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے مشکوئے معلی میں حرم ثانی (بنت جناب ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب) سے دختر نیک اختر متولد ہوئی ہے جس طرح ہر ایک وہ واقعہ جو خدا تعالیٰ کے (مامور) کی پیشگوئی کے ماتحت رونما ہونے پر (مامور) کی صداقت کی دلیل اور آیت ہوتا ہے اسی طرح حضرت مسیح موعود کے خاندان کا ہر مولود آپ کی صداقت کا ثبوت ہے کیونکہ جہاں آپ کو خدا تعالیٰ نے ترقی نسلاً بعیداً کی خوشخبری بذریعہ الہام دی اور آپ نے اسے قبل از وقت شائع فرمایا جو نہایت وضاحت سے پوری ہوئی وہاں آپ نے یہ بھی تحریر فرمایا

خدایا تیرے فضلوں کو کروں یاد
بشارت تو نے دی اور پھر یہ اولاد
کہا ہرگز نہیں ہوں گے یہ برباد
بڑھیں گے جیسے باغوں میں ہوں شمشاد
خبر مجھ کو یہ تو نے بارہا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

اپنی اولاد کے بڑھنے کے متعلق حضرت مسیح موعود کی یہ پیشگوئی کیسی صاف اور واضح ہے چونکہ حضرت مسیح موعود کے مقدس خاندان کا ہر ایک مولود مسعود اس پیشگوئی کو پورا کرنے کا فخر حاصل کرتا ہے اسلئے اس کی ولادت آپ کی صداقت کا نشان ہے۔

(الفضل 2۔ اپریل 1926ء)

تقریب نکاح

حضرت سیدنا المصلح الموعود نے 30 مارچ 1945ء کو خطبہ جمعہ سے قبل بیت نور میں صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب، صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب، صاحبزادی امتہ الحکیم صاحبہ اور صاحبزادی امتہ الباسط صاحبہ کے نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ جو بالترتیب صاحبزادی امتہ المجید صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ سیدہ تنویر اسلام صاحبہ (بنت سید عبدالسلام صاحب سیالکوٹ) سید داؤد مظفر شاہ صاحب (ابن حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول) اور سید داؤد احمد صاحب (ابن حضرت میر محمد اسحاق صاحب) کے ساتھ ایک ایک ہزار روپیہ مہر کے عوض پڑھے گئے۔

اس تقریب پر حضور پرنور نے ایک نہایت لطیف خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس میں فرمایا:

"نکاح انسانی زندگی کا سب سے اہم کام ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رسول کریم ﷺ نے نکاح کے بارے میں استخارہ کرنے۔ غور و فکر سے کام لینے اور جذبات کی پیروی کرنے سے روکنے کی تعلیم دی ہے۔ اور آپ نے فرمایا ہے کہ نکاح ایسے رنگ میں ہونے چاہئیں کہ نیک اور قربانی کرنے والی اولاد پیدا ہو۔

خطبہ نکاح کے آخر میں فرمایا:۔

"میں آج جن چند نکاحوں کا اعلان کرنے لگا ہوں ان میں سے چار میرے اپنے بچوں کے نکاح ہیں۔ میں نے حضرت مسیح موعود کے اس قول کو پورا کرنے کے لئے کہ

غموں کا ایک دن اور چار شادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

یہ چار نکاح اکٹھے رکھے ہیں۔ یہ چار نکاح خلیل احمد، حفیظ احمد، امتہ الحکیم اور امتہ الباسط کے ہیں۔ ان میں سے تین کی والدہ فوت ہوچکی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے اور اس کے قبضہ میں ہے کہ اس نے جس طرح ہمیں غموں کا ایک دن اور چار شادیاں دکھائی ہیں وہ ان کی روحوں کو بھی خوش اور مسرور کردے۔ میں نے اپنے بچوں کے نکاحوں میں کبھی بھی اس بات کو مدنظر نہیں رکھا کہ ان کے نکاح آسودہ حال اور مالدار لوگوں میں کئے جائیں۔ اور میں نے ہمیشہ جماعت کے لوگوں کو بھی یہی نصیحت کی ہے مگر جماعت کے لوگ اس بات کی طرف چلے جاتے ہیں کہ انہیں ایسے رشتے ملیں جو زیادہ کھاتے پیتے اور آسودہ حال ہوں ہمیں ایسے رشتے ملے ہیں مگر ہم نے ان کو رد کردیا۔ تاکہ ہمارا جو معیار ہے وہ قائم رہے۔ ...... میں نے اپنے بچوں کی عمروں کی ترتیب کے لحاظ سے نام لئے ہیں اسی ترتیب کے لحاظ میں نکاحوں کا اعلان کرنا چاہتا ہوں۔"

(الفضل 6۔ اپریل 1945ء)

پاکیزہ تربیت

محترمہ سیدہ امتہ الحکیم بیگم صاحبہ کے بچپن سے ہی دعا گو اور عبادت گزار ہونے کا ثبوت حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کے اس مضمون سے ہوتا ہے جو انہوں نے حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ کی وفات پر لکھا۔ وہ لکھتے ہیں۔

"لڑکا طاہر احمد بہت محبوب ہے

مرحومہ کی دوسری بچیوں میں بھی نمازوں اور دعاؤں کا خاص شغف ہے مثلاً بڑی صاحبزادی امتہ الحکیم بیگم سلمہا یا دالٰہی، اور دعا گوئی میں قابل رشک نمونہ ہیں نماز تہجد کی پابند ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اپنے سب کام اپنی دعاؤں کے ذریعہ انجام دے لیں گی۔

(سیرۃ ام طاہر ص 123)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے نماز اور دعاؤں کی یہ عادت ہمیشہ ہی ان کا طرہ امتیاز بنی رہی۔ ان کو جاننے والے ہر فرد نے بالاتفاق اس بات کا اظہار کیا کہ اس میدان میں وہ بہت آگے تھیں۔ اور تعلق باللہ کے ساتھ ساتھ مخلوق کی بہت خدمت گزار اور ہمدرد تھیں۔

اللہ تعالیٰ اس پاک روح پر اپنی رحمتیں نازل فرماتا رہے ساری جماعت کو ان کی دعاؤں کے فیض پہنچائے اور ان کی خوبیوں اور نیکیوں کو قائم رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

جلسہ سالانہ بیلجیئم سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب 4 جون 2000ء

انسان کے ہاتھ کی کمائی سے بہتر اور کوئی کمائی نہیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور ہر نبی نے بعثت سے قبل بکریاں چرائی ہیں

جب کوئی شخص سوال کرنے کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ تعالیٰ غربت کا دروازہ اس پر کھول دیتا ہے

خدا کا قانون ہے کہ کوشش کے بغیر کمال حاصل نہیں ہو سکتا

خطاب کا یہ تفصیلی خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ نجم کی آیات 40 تا 42 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اور یہ کہ انسان کے لئے اس کے سوا کچھ نہیں جو اس نے کوشش کی ہو اور یہ کہ اس کی کوشش ضرور زیر نظر رکھی جائے گی۔ پھر اسے اس کی بھرپور جزا دی جائے گی۔

محنت میں وقار ہے

میرا آج کا خطاب Dignity of Labour سے متعلق ہے یعنی اصل عزت اور وقار محنت میں ہے خواہ کسی قسم کی بھی محنت ہو مگر جائز محنت ہو اور بڑے بڑے عہدوں اور رشوتوں کے ذریعے حاصل کی ہوئی دولت میں کوئی بھی عزت اور کوئی بھی وقار نہیں ہے۔ گھر میں ہاتھ پاؤں توڑ کے بیٹھ جانا باعث عزت نہیں ہے بعض لوگ باہر سے آتے ہیں بہت بڑے بڑے تعلیم یافتہ اور ان سے پوچھو تو کہتے ہیں ہم بے کار ہیں کیونکہ ہمارے Profession کا جاب نہیں ملا یعنی جو اونچے علوم ہم نے سیکھے ان کے مطابق یہاں کوئی کام ہمیں نہیں مل رہا حالانکہ یہاں پر بہت سے ایسے ہیں جو تعلیم یافتہ بھی ہیں اور کھیتوں میں محنت مزدوری کرتے ہیں بسیں چلاتے ہیں ٹیکسیاں چلاتے ہیں اور کوئی بھی عار محسوس نہیں کرتے تو ایسے کاموں میں عار محسوس کرنا یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور آپ کے اسوہ کے مخالف بات ہے احمدیوں کا فرض ہے کہ اس وقت دنیا میں Dignity of Labour کو دوبارہ بحال کریں اور ہر قسم کی مزدوری کو عزت سے دیکھیں گر وہ نیکی اور تقویٰ پر مبنی ہے اور انسان کی ہاتھ کی کمائی سے بہتر اور کوئی کمائی نہیں اس سلسلے میں آپ کے سامنے چند احادیث نبوی رکھتا ہوں۔

پہلی حدیث حضرت سلام بن ابی شریحؓ کی مسند احمد بن حنبل سے لی گئی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے خالد کے بیٹوں حبہ اور سواع سے سنا ہے کہ ہم نبی کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپؐ اپنے دست مبارک سے کوئی کام کر رہے تھے یا کوئی عمارت بنا رہے تھے۔ ہم نے اس کام میں آپؐ کی معاونت کی۔ پھر جب حضورؐ اس کام سے فارغ ہوئے تو آپؐ نے ہمارے لئے دعا کی۔ اب اس میں ایک پوشیدہ حکمت یہ بھی ہے کہ جب کوئی کام کر رہا ہو اور کوئی .... اس کی مدد کو آجائے تو ستانے کے لئے نہ بیٹھ جائے اور ان کے ساتھ گپیں مارنی نہ شروع کر دے اپنے کام میں مصروف رہے اور جو لوگ اس کی مدد کرتے ہوں کام سے فارغ ہونے کے بعد ان کے لئے دعا کرے جیسا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی۔

انبیاء نے ہاتھ سے کام کیا

دوسری حدیث حضرت ابوھریرہؓ سے مروی ہے۔ جو بخاری کتاب الاجارۃ سے لی گئی ہے۔ حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا ہر نبی نے قبل از بعثت بکریاں چرائی ہیں۔ صحابہؓ نے عرض کیا کیا حضورؐ نے بھی؟ آپؐ نے فرمایا ہاں چند قیراط کے معاوضے پر میں مکے والوں کی بکریاں چرایا کرتا تھا۔

اب دینار تو آپ لوگوں نے سنا ہوا ہے قیراط ایک دینار کا چوبیسواں حصہ ہوتا ہے۔ تو چند قیراط کے عوض حضور اکرم ﷺ مکے والوں کی بکریاں چرایا کرتے تھے۔

ایک حدیث بخاری کتاب البیوع میں حضرت مقدادؓ سے مروی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ کوئی شخص اس سے بہتر کوئی روزی نہیں کھا سکتا کہ وہ اپنے ہاتھ کی کمائی کھائے اور یقیناً اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت داؤدؑ اپنے ہاتھ کی کمائی کھایا کرتے تھے۔ ایک حدیث ترمذی کتاب الاحکام سے حضرت عائشہ صدیقہؓ کی مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پاکیزہ خوراک وہ ہے جو تم خود کما کر کھاؤ اور تمہاری اولاد بھی تمہاری کمائی ہی ہے۔ اب انسان سمجھتا ہے کہ صرف دنیا کا روپیہ پیسہ ہی کمائی ہے مگر جیسا کہ قرآن کریم کی اس سورۃ میں جس کی تلاوت کی گئی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نظر رکھو اپنی اولاد پر بھی جو کل آنے والی ہے تو اولاد بھی انسان کی کمائی ہے اور اس پر نگاہ رکھنا بھی دراصل اس لئے ضروری ہے کہ سب دولت تو انسان کی اولاد کی ہوتی ہے جو وہ پیچھے چھوڑ کر جاتا ہے۔ ایک حدیث بخاری کتاب الزکوٰۃ سے حضرت زبیرؓ کی مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اگر رسی لے کے جنگل میں جائے اور لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر اٹھا کر بازار میں آئے اور اسے بیچے اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ اس کی عزت اور خودداری کی حفاظت فرمائے تو یہ لوگوں سے بھیک مانگنے سے بہت بہتر ہے نہ معلوم وہ لوگ اس کے مانگنے پر اسے کچھ دیں یا نہ دیں یعنی اگر مانگنے کی ضرورت ہو تو اللہ تعالیٰ سے مانگنا چاہئے۔ انسان کے سامنے ہاتھ پھیلانا تو انسان کی بے عزتی ہے۔ چاہے تو وہ ہاتھ میں کچھ ڈال دے چاہے تو نہ۔ ایک حدیث ابوداؤد سے حضرت جابرؓ کی اسی موضوع پر مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میری خالہ کو تین طلاقیں مل گئی تھیں اس حالت میں وہ اپنے گزارے کے لئے کھجوریں توڑنے نکلیں تو ایک آدمی نے انہیں اس بات سے منع کیا وہ حضورؐ کے پاس آئیں اور اس واقعہ کا ذکر کیا حضورؐ نے فرمایا کھجوریں توڑنے جایا کرو ہو سکتا ہے تم اس میں سے کچھ صدقہ و خیرات کر دو یا نیک راستے اور بھلائی کے کاموں میں خرچ کرو۔

سب سے بہتر کمائی

اسی طرح ایک حدیث حضرت وائل بن ابو بکرؓ کی مسند احمد بن حنبل میں مروی ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں عبایہ بن رفاعہ بن خدیج اپنے دادا رافع بن خدیجؓ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا کہ سب سے بہتر کمائی کون سی ہے حضور ﷺ نے فرمایا کسی شخص کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور ہر وہ تجارت جو نیکی پر مبنی ہو اور اس میں جھوٹ اور خیانت شامل نہ ہو۔ اسی قسم کی ایک حدیث مسلم کتاب الزکوٰۃ میں حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے آنحضرتؐ نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا لوگوں کو سوال کرنے سے بچنا چاہئے اوپر والا ہاتھ جو خرچ کرتا ہے نیچے والے مانگنے والے ہاتھ سے بہت بہتر ہے اور یہ ایک بہت ہی عظیم الشان کلمہ ہے کہ دوسرے پر احسان کرنے والا احسان مند کی نسبت ہمیشہ اوپر رہتا ہے جس پر احسان کیا جائے اس کی نظریں جھک جاتی ہیں اور جو احسان کرنے والا ہے اگر وہ نظریں اٹھا کر نہ بھی دیکھے تو یہ اس لئے کرے گا کہ اس کے دل میں فروتنی ہوگی وہ عجز کا اظہار کرتا ہے ورنہ دنیا کے شیخی مار تو جب کسی کو کچھ دیتے ہیں تو بڑے فخر سے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے بھی دیکھا کرتے ہیں۔

حضرت حکیم بن حزام کا کردار

ایک لمبی حدیث بخاری کتاب الوصایا سے حضرت حکیم بن حزامؓ کی مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے کچھ عطا کریں تو آنحضرت ﷺ نے عطا تو فرما دیا مگر مجھے کہا اے حکیم یہ ان کا نام تھا۔ یقیناً مال یہ تیسری دفعہ تھی جب ارشاد فرمایا اے حکیم یقیناً یہ مال بہت سر

سبز اور میٹھا ہے لیکن برکت بے نیازی میں ہی ہے جو شخص اس دنیا کے حاصل کرنے میں حرص و لالچ کا مظاہرہ کرتا ہے وہ بے برکتی کا منہ دیکھتا ہے اور اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کھاتا جاتا ہے لیکن اس کی بھوک ختم نہیں ہوتی - جو دراصل ایک جہنم کی تمثیل ہے جہنم کے متعلق یہ آتا ہے کہ جہنم بھر دی جائے گی تو پھر پوچھے گی اپنے رب سے ھل من مزید کیا کچھ اور بھی ہے وہ جھونک دیا جائے تو ایک حریص اور لالچی انسان کا پیٹ کبھی نہیں بھرا کرتا جتنا مرضی اس کو دو وہ اور بھی طلب کرتا رہے گا - حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا کہ حریص انسان کی تو ایسی ایک مثال ہے کہ اسے اگر ساری دنیا بھی دے دی جائے تو خدا کے سامنے ہاتھ پھیلائے گا کہ اور دنیا بھی ہے تو وہ بھی میری جھولی میں ڈال دے - بہر حال حضرت رسول کریم ﷺ کے اس ارشاد کے بعد حکیم بن حزامؓ نے عمر بھر کبھی کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلایا بلکہ جو آپ کو خود ہی عطا کرتا تھا اس کو بھی لینے سے انکار کر دیا کرتے تھے - حضور ﷺ کے وصال کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ حکیم بن حزام کو بلاتے ہیں تاکہ انہیں عطیہ دیں لیکن وہ قبول نہیں کرتے حضرت عمرؓ بھی ایسا ہی کرتے ہیں وہ ان اموال سے جو مسلمانوں میں تقسیم کرنے کے لئے تھے حضرت حکیم بن حزام کو دینا چاہتے ہیں مگر وہ انکار کر دیتے ہیں اس وقت حضرت عمرؓ نے سب لوگوں کو گواہ ٹھہرایا کہ اے مسلمانو میں تم کو حکیم بن حزام کے متعلق گواہ بناتا ہوں کہ میں نے ان کے سامنے مال میں سے ان کا حق پیش کیا لیکن انہوں نے لینے سے انکار کر دیا غرض حکیم بن حزام نے آنحضرتؐ کے بعد مرتے دم تک کبھی بھی کسی سے کچھ نہیں لیا یہ درست ہے کہ اس میں ایک ان کی طرف سے مبالغہ ہے باقی صحابہؓ جو قبول کرتے تھے وہ کوئی معیوب بات تو نہیں کرتے تھے مگر چونکہ انہوں نے حضور اکرمؐ سے خود یہ نصیحت سنی ہوئی تھی اس لئے وہ وقت ایسا تھا کہ ان کے دل پر اتنا گہرا اثر کر گئی کہ پھر مرتے دم تک کبھی اس نصیحت کو نہ بھلایا -

ہاتھ کی کمائی سب سے بہتر ہے

حضرت محمد بن عمارؓ کہتے ہیں اور یہ مسند احمد بن حنبل کی حدیث ہے کہ میں نے سعید المقبری کو حضرت ابوھریرہؓ سے روایت کرتے سنا کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ سب سے بہتر کمائی وہ ہوتی ہے جو ایک مزدور اپنے ہاتھ سے کرتا ہے جبکہ وہ اخلاص اور دیانت داری سے ایسا کرے ایک لمبی حدیث ابوداؤد کتاب الزکوۃ میں حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک انصاری سوالی بن کر آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوا حضورؐ نے اس سے دریافت فرمایا کہ تمہارے گھر میں کچھ ہے اس نے عرض کیا ایک چادر ہے جسے آدھا نیچے بچھاتا ہوں اور آدھا اوپر اوڑھتا ہوں اور ایک چھاگل ہے جس میں پانی پیتا ہوں حضورؐ نے فرمایا دونوں چیزیں لے آؤ جب وہ آ گئیں تو حضورؐ نے اس کی نیلامی کی اور کہا ہے کوئی جوان چیزوں کو خریدے تو صحابہؓ کے لئے تو بے کار چیزیں تھیں مگر رسول اللہ ﷺ کی اس نیلامی سے وہ سمجھے کہ بہت بابرکت سودا ہے ہم بھی اس میں کچھ پیش کریں ایک صحابیؓ نے ایک درھم کی آفر دی کہ میں ایک درھم میں یہ دونوں چیزیں لیتا ہوں رسول اللہؐ نے پھر فرمایا ہے کوئی اور جس طرح نیلامی والا کرتا ہے ایک دو تین اب بتاؤ اور کوئی ہے ابھی بولے تو آخر ایک صحابیؓ نے کہا یا رسول اللہؐ میں دو درھم پیش کرتا ہوں چنانچہ آپ نے دونوں درھم لے کر وہ نیلامی ختم کی اور دونوں درھم اس آدمی کو پکڑاتے ہوئے کہا یہ لو ایک درھم سے کھانے پینے کی چیزیں خرید کر گھر دے دو اور دوسرے درھم کی کلہاڑی خرید کر میرے پاس آؤ جب وہ کلہاڑی خرید کر حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضورؐ نے اس میں خود لکڑی کا دستہ ڈالا اور اس شخص سے فرمایا جاؤ اس سے لکڑیاں کاٹ کاٹ کر فروخت کرو اور پندرہ دن سے پہلے میں تیرا منہ نہ دیکھوں وہ شخص لکڑیاں کاٹ کاٹ کر بیچتا رہا - یہاں تک کہ اس عرصے میں اس نے دس درھم کمائے چنانچہ ان میں سے اس نے کچھ کے کپڑے خریدے اور کچھ کا کھانے پینے کا سامان حضورؐ نے اس سے فرمایا کہ تیرے لئے خود کما کر کھانا اس بات سے زیادہ اچھا ہے کہ تو قیامت کے دن اس حالت میں آئے کہ مانگنے کی وجہ سے تیرا چہرہ خراش زدہ ہو - دیکھو مانگنا صرف تین شخصوں کے لئے جائز ہے یعنی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک وہ شخص جو غربت کی وجہ سے پس چکا ہو - اور خاک آلودہ ہو چکا ہو یا اس شخص کے لئے جس پر ناحق چٹی آ پڑی ہو بعض دوسروں کی خاطر ضمانت دیتے ہیں اور وہ لے کر بھاگ جاتا ہے تو اس غریب کو وہ چٹی پڑ جاتی ہے اور اس کے پاس پیسہ نہیں ہوتا جو وہ اس کو دے دے تو اس کے لئے بھی جائز ہے کیونکہ حکومت کی طرف سے اس پر پابندی ہوتی ہے کہ ضرور یہ قرض اتارو تو اس کے لئے جائز ہے کہ وہ کسی سے مانگ کر اس غلطی کا خمیازہ بھگتے - پھر اس کے لئے بھی آپ نے جائز فرمایا جس سے غلطی سے کوئی قتل ہو گیا ہو اور اس کی دیت دینی اس پر لازم ہو لیکن پاس کچھ نہ ہو تو اس کی دیت کے طور پر اگر وہ اپنی دیت پوری کرنے کے لئے مانگ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے -

تین باتیں

ایک حدیث حضرت ابو کبشہ کی ترمذی کتاب الزھد میں مروی ہے حضرت ابو کبشہ انماریؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تین باتوں کے موثر ہونے کے بارہ میں میں قسم کھا سکتا ہوں تم ان باتوں کو یاد رکھو اول یہ کہ صدقہ سے کسی کا مال کم نہیں ہو جاتا دوسرے کوئی مظلوم جب ظلم پر صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس کی عزت بڑھا دیتا ہے تیسرے جب کوئی انسان اپنے لئے سوال اور مانگنے کا دروازہ کھول لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ غربت اور احتیاج کا دروازہ اس پر کھول دیتا ہے یاد رکھو دنیا میں رہنے والے چار قسم کے انسان ہوتے ہیں ایک وہ جس کو اللہ تعالیٰ نے مال اور علم دیا اور اس نعمت کی وجہ سے اپنے رب سے ڈرتا ہے رشتے داروں سے حسن سلوک کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حق کو پہچانتا ہے یعنی خدا کی راہ میں اپنا مال بھی خرچ کرتا ہے اور اپنا علم بھی خرچ کرتا ہے یہ تو سب سے اعلیٰ درجے کا انسان ہے دوسرا وہ انسان ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا لیکن مال نہیں دیا اور وہ سچی نیت سے کہتا ہے کہ اگر مجھے بھی مال ملتا تو میں فلاح سخی کی طرح عمل کرتا ایسے شخص کو اس کی نیت کا ضرور ثواب ملے گا اور چونکہ اس کی یہ حسرت ہے کہ میں بھی نیک بنوں اس کے پاس کچھ بھی نہیں ہے اس لئے وہ نیکی کے کام نہیں کر سکتا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پہلے آدمی کے برابر اس کا درجہ ہو گا - تیسرا وہ انسان ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے مال تو دیا لیکن علم نہیں دیا چنانچہ وہ اپنے مال کو سوچے سمجھے بغیر بے جا خرچ کرتا ہے - اور خرچ کے بارہ میں اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا صلہ رحمی نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ کے حق کو نہیں پہچانتا - علم نہیں دیا سے مراد ہے یہ کام جاہل لوگ ہی کیا کرتے ہیں یہ بدترین انسان ہے - چوتھے وہ انسان جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور نہ علم لیکن آرزو رکھتا ہے کہ اگر میرے پاس بھی مال ہوتو میں اس بدکردار شخص کی طرح اسے خوب خرچ کروں اور گل چھرے اڑاؤں ایسے شخص کو بھی اس کی نیت کا بدلہ ملے گا اور دونوں کا گناہ برابر ہو گا -

ان چند احادیث کے بعد میں حضرت اقدس مسیح موعود کے چند اقتباس آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں -

کوشش کرنا انسان کا فرض ہے

الحکم 14 مئی 1908ء میں حضور کی طرف سے یہ عبارت درج ہے - "اگرچہ جو کچھ ہوتا ہے وہ خداتعالیٰ کے فضل سے ہی ہوتا ہے مگر کوشش کرنا انسان کا فرض ہے نتیجہ تو بہر حال اللہ تعالیٰ کے فضل سے نکلتا ہے مگر کوشش کرنا ہر ایک پر فرض ہے جیسا کہ قرآن شریف نے صراحت سے حکم دیا ہے - لیس للانسان (-) یعنی انسان جتنی کوشش کرے گا اس کے مطابق فیوض سے مستفیض ہو سکے گا - انسان کے لئے سعی اور مجاہدہ ضروری چیز ہے اور اس کے ساتھ مصائب اور مشکلات بھی ضروری ہیں - (-) جو لوگ سعی کرتے ہیں وہ اس کے ثمرات سے فائدہ اٹھاتے ہیں اسی طرح پر جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں اور نفس کی قربانی کرتے ہیں ان پر الٰہی قرب وانوار و برکات کے آثار ظاہر ہوتے ہیں اور بہشت کا نقشہ ان پر کھولا جاتا ہے -

سعی سے حاصل کرنا خدا کا قانون ہے

ایک دوسری جگہ حضرت مسیح موعود لکھتے ہیں یہ بھی الحکم جلد 8 سے عبارت لی گئی ہے - قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے - لیس للانسان (-). انسان بغیر سعی کے کمال حاصل نہیں کر سکتا - یہ خداتعالیٰ کا مقرر کردہ قانون ہے پھر اس کے خلاف اگر کوئی کچھ حاصل کرنا چاہے تو وہ خداتعالیٰ کے قانون کو توڑتا ہے اور اسے آزماتا ہے - اس لئے محروم رہے گا - دنیا کے عام کاروبار میں تو یہ سلسلہ بھی ہے کہ پھونک مار کر کچھ حاصل ہو جائے یا بدوں سعی اور مجاہدہ کے کوئی کامیابی مل سکے دیکھو آپ شہر سے چلے اسٹیشن پر پہنچے اگر شہر سے ہی نہ چلتے تو کیونکر پہنچتے - پاؤں کو حرکت دینی پڑی ہے یا نہیں؟ اسی طرح جس قدر کاروبار دنیا کے ہیں سب میں اول انسان کو کچھ کرنا پڑتا ہے - جب وہ ہاتھ پاؤں ہلاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ بھی برکت ڈال دیتا ہے اسی طرح پر خداتعالیٰ کی راہ میں وہی لوگ کمال حاصل کرتے ہیں جو مجاہدہ کرتے ہیں اسی لئے فرمایا ہے والذین جاھدوا فینا (-) پس کوشش کرنی چاہئے کہ کیونکہ مجاہدہ ہی کامیابیوں کی راہ ہے - کمالات تو انسان کو مجاہدات سے حاصل ہوتے ہیں اصل بات یہ ہے کہ لیس للانسان (-) اس دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ ایک انسان جب اپنے نفس کا مطالعہ کرتا ہے تو ایسے فسق و فجور وغیرہ معلوم ہوتے ہیں اگر وہ یقین کی حالت پر پہنچ کر ان کو صیقل کر سکتا ہے انسان کھیتی کرتا ہے اس میں بھی محنت کرنی پڑتی ہے اگر یہ ملازم ہے تو اسے بھی محنت کا خیال ہے - غرضیکہ ہر ایک اپنے اپنے مقام پر کوشش میں لگا ہے اور سب کا ثمرہ کوشش پر ہی ہے - سارا قرآن کوشش کے مضمون سے بھرا پڑا ہے - لیس للانسان (-)

پھر البدر میں آپ فرماتے ہیں - محنت کے سوا انسان کو کچھ نہیں ملتا یعنی جو آپ نے فرمایا وہ البدر جلد نمبر 2 - نمبر 14 میں چھپا ہے - "محنت کے سوا انسان کو کچھ نہیں ملتا - کسان کو دیکھو جب وہ زمین میں ہل چلاتا ہے اور قسم قسم کی محنت اٹھاتا ہے - تب پھل کھاتا ہے مگر محنت کے لئے زمین کا اچھا ہونا شرط ہے اسی طرح انسان کا دل بھی اچھا ہو - سامان بھی عمدہ ہو سب کچھ کر بھی سکے تب جا کے فائدہ پاوے گا - لیس للانسان (-) دل کا تعلق اللہ تعالیٰ سے مضبوط باندھنا چاہئے جب یہ ہو گا تو خود خدا سے ڈرتا رہے گا اور جب دل ڈرتا رہتا ہے تو خداتعالیٰ کو اپنے بندے پر خود رحم آ جاتا ہے اور پھر تمام بلاؤں سے اسے بچاتا ہے -

مومن کو جدوجہد کرنی چاہئے

پھر الحکم نمبر 4 نمبر 29 میں یہ عبارت درج ہے "اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ انسان بے دست و پا ہو کر

بیٹھ رہے بلکہ اس نے فرمایا ہے لیس للانسان (-) یہ تمام لیس للانسان (-) کی ہی تشریحات ہیں۔ اس لئے مومن کو چاہئے کہ وہ جدوجہد سے کام کرے لیکن جس قدر مرتبہ مجھ سے ممکن ہے (مراد ہے جتنی دفعہ مجھ سے ممکن ہے) یہی کہوں گا کہ دنیا کو مقصود بالذات نہ بنالو دین کو مقصود بالذات ٹھہراؤ۔ اور دنیا اس کے لئے بطور خادم اور مرکب کے ہو۔ مرکب کہتے ہیں سواری کو تو دنیا سواری کے طور پر ہو جو بالآخر خدا تک پہنچائے۔

عرب اور یورپ پر اتمام حجت

حضرت مسیح موعود کا آخری اقتباس میں یہاں رکھ رہا ہوں اس وقت وہ اشاعت دین سے متعلق ہے۔ حضور فرماتے ہیں "اس وقت ہمارے دو بڑے ضروری کام ہیں ایک یہ کہ عرب میں اشاعت ہو دوسرے یورپ پر اتمام حجت ہو یا اتمام حجت کریں۔ عرب پر اس لئے کہ اندرونی طور پر وہ حق رکھتے ہیں ایک بہت بڑا حصہ ایسا ہوگا ان کو معلوم بھی نہ ہوگا کہ خدا نے وہ سلسلہ قائم کیا ہے اور یہ ہمارا فرض ہے کہ ان کو پہنچائیں اگر نہ پہنچائیں تو معصیت ہوگی۔ ایسا ہی یورپ والے حق رکھتے ہیں کہ ان کی غلطیاں ظاہر کی جائیں۔" آپ میں سے اکثر کو بھاری اکثریت کو تو عرب جانے کی توفیق نہیں مل سکتی۔ مگر عربوں کو یہاں پہنچنے کی بہت توفیق ملتی ہے۔ تو اس ماحول میں ان کو (دعوت الی اللہ) کرنا بہت زیادہ آسان ہے جتنا ان کے ماحول میں عرب میں ان کو (دعوت الی اللہ) کی جائے۔" ایسا ہی یورپ والے حق رکھتے ہیں کہ ان کی غلطیاں ظاہر کی جائیں۔ جو ایک بندے کو خدا بنا کر خدا سے دور جا پڑے ہیں۔ یورپ کا تو یہ حال ہو گیا ہے کہ واقعی اخلد الی الارض کا مصداق ہو گیا ہے۔ کہ وہ زمین کی طرف جھک گیا ہے طرح طرح کی ایجادیں، صنعتیں ہوتی رہتی ہیں اس سے تعجب مت کرو کہ یورپ ارضی علوم و فنون میں ترقی کر رہا ہے قاعدے کی بات ہے کہ جب آسمانی علوم کے دروازے بند ہو جاتے ہیں تو پھر زمین ہی کی باتیں سوجھا کرتی ہیں یہ کبھی ثابت نہیں ہوا کہ نبی بھی کلیں بنایا کرتے تھے یا ان کی ساری ہمتیں اور کوششیں ارضی ایجادات کی انتہا ہوا کرتی تھیں۔

غلط فہمی کا ازالہ

میں ایک غلط فہمی کا ازالہ کرنا چاہتا ہوں جس کا مجھے خیال اس لئے آیا کہ یہ منع ہے کہ جو انسان خود نہ کرے اس کی دوسروں کو نصیحت کرے تو آپ لوگ خیال کرتے ہوں گے کہ میں نے تو بڑے آرام کی زندگی بسر کی ہے کبھی ہاتھ کی محنت نہیں کھائی وراثت ہی جو پایا وہ سب کچھ کھایا تو میں کیسے آپ کو نصیحت کر سکتا ہوں کہ محنت میں برکت ہے اور محنت کرنی بہت ضروری ہے۔ محض اس وجہ سے کہ یہ غلط فہمیاں دور کر دوں میں آپ کو اپنی محنت کے بعض حالات بتاتا ہوں۔

میں بوریاں اٹھاتا رہا ہوں

میں نے خود زمینداری کی ہوئی ہے احمد نگر میں اور اتنی محنت کیا کرتا تھا کہ آپ میں سے بہت سے نہیں کر سکتے اکیلا مزدوروں کی طرح ڈھائی من کی بوری اپنی پیٹھ پر اٹھا کر ٹرالی میں لادا کرتا تھا اور مسلسل لادتا رہتا تھا۔ تاکہ ان مزدوروں کو بھی پتہ چلے کہ یہ کوئی کام ایسا نہیں جو میں ان کو دیتا ہوں اور آپ نہیں کر سکتا اور اسی طرح وہاں سے اپنی زمین کی پیداوار اپنے سائیکل کے پیچھے لاد کر خود اپنے گھر پہنچایا کرتا تھا اور بعض دفعہ فصلوں کے پکنے کے وقت 18-18 گھنٹے اپنی زمینوں پر جا کر محنت کرتا تھا تو یہ نہ خیال کریں کہ میں آپ کو وہ باتیں کہہ رہا ہوں جن سے خود ناآشنا ہوں۔ بلکہ میں یقین رکھتا ہوں کہ بہت سی ایسی محنتیں جو میں نے کی ہیں وہ آپ میں سے اکثر نہیں کر سکتے۔

اخبارات کے پیکٹ ساری رات گاڑیوں پر لادتا رہا

اب یورپ کی بات ہے وہاں تو ماحول اور تھا۔ یورپ کے ماحول میں میرا یہ دستور تھا کہ گرمیوں کی چھٹیوں میں ایک مہینہ سیر کی خاطر محنت کر کے کمائی کرتا تھا اور ایسی سخت محنت کی ہوئی ہے جس کے تصور سے بھی رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اخبار کے بہت بھاری پیکٹ گاڑیوں پر لادنے ہوتے تھے۔ اور رات سے صبح تک پورے آٹھ گھنٹے مسلسل یہ کام کرنا پڑتا تھا اور ہم سمجھتے تھے کہ اب یہ ٹرک ختم ہوا تو عین اس وقت دوسرا ٹرک پہنچ جاتا تھا۔ پھر سمجھتے تھے کہ بس اب محنت ختم ہو۔ تو پھر تیسرا ٹرک پہنچ جاتا تھا۔ ساری رات صبح آٹھ بجے تک کمر اتنی دکھنے لگتی تھی کہ واپس اپنے گھر آ کر بخار چڑھ جاتا تھا۔ اور میں سوچا کرتا تھا کہ شاید اب مجھے دوبارہ جانے کی توفیق نہ مل سکے لیکن کچھ آرام کر کے جب تھکاوٹ کچھ دور ہو جاتی تھی تو رات کو پھر دوبارہ وہی کام مسلسل ایک مہینہ میں نے انگلستان میں اس قسم کے کام کیے ہوئے ہیں یہ نہ سمجھیں کہ میں محنت کی قیمت نہیں جانتا اور اپنے ہاتھ کی کمائی میں جو برکت ہے اس سے ناآشنا ہوں۔

محنت کی موجودہ صورتیں

ایک اور بات میں آپ کو سمجھاؤں کہ اب بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ لوگوں کی خاطر ہر قسم کی محنت کرتا ہوں جسمانی محنت بھی آپ مجھ سے ملاقاتیں کرتے ہیں آپ کو شاید اندازہ نہیں اس میں کتنی محنت کرنی پڑتی ہے اور پھر رات کو دن کو دعائیں کرنا اور آپ کے غم سے غمگین ہونا آپ کی خوشیوں میں شریک ہونا یہ جتنی خدا تعالیٰ نے مجھے توفیق دی ہے میں کبھی اس سے باز نہیں آیا۔ تو یہ خیال نہ کریں کہ ایک نصیحت کرنے والا کوئی ایسی نصیحت کر رہا ہے جس سے خود ناآشنا ہے۔

اصل برکت محنت کی کمائی میں ہے

پس میں امید رکھتا ہوں کہ آپ تمام اس نصیحت کو پلے باندھ لیں گے کہ اصل برکت محنت میں ہے اور محنت کی جو کمائی ہے اس سے زیادہ بابرکت اور کوئی کمائی نہیں ہے اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کو اپنی امان میں رکھے اور محنت کے بداثرات سے بچاتا رہے اور اس کی برکتوں سے آشنا کرتا رہے۔ خدا کرے کہ ہم دنیا میں ایک دفعہ پھر محنت کے وقار کو قائم کر سکیں۔ سب دنیا محنت کا وقار ہم سے سیکھے۔

وقار عمل کی قابل رشک مثال

ابھی جرمنی سے ایک خط ملا ہے وہاں جو جلسہ گاہ کی تیاری ہے اس سلسلے میں جو ٹینٹ لگائے گئے تھے خدام نے بڑی محنت کر کے ان کو فوراً کھڑا کر دیا اس وقت وہاں جو ان کا انچارج تھا اس نے اپنی کمپنی کے جنرل مینیجر کو اطلاع کی کہ انہوں نے تو کمال کر دیا ہے ہماری Paid لیبر سے بھی زیادہ محنت کی ہے اور بہت تیزی سے یہ کیمپ کھڑا کر دیا ہے۔ اس جنرل مینیجر نے نہ صرف تعجب کیا بلکہ کہا یہ ہو ہی نہیں سکتا تم مبالغہ کر رہے ہو میں ابھی آ رہا ہوں میں خود اپنی آنکھ سے آ کر دیکھوں گا جب اس نے پہنچ کے دیکھا تو حیرت زدہ رہ گیا۔ اس نے کہا یہ عجیب قوم ہے کس قسم کے جن ہیں جو اتنی محنت سے کام لیتے ہیں کہ جرمن محنتی قوم کو بھی پیچھے چھوڑ گئے ہیں۔ پس میں آخر پر آپ سے یہی درخواست کرتا ہوں کہ اس دعا میں آخری دعا میں شامل ہوتے وقت ان سب باتوں کو پیش نظر رکھیں محنتیوں کے لئے دعا کریں۔ بہت سے غریب محنتی دنیا میں ہیں جو اپنی محنتوں کے حق سے محروم ہیں اور دن رات محنت کے باوجود بھوکے مرتے ہیں۔ وہ خوش نصیب ہیں جن کو محنت کا پھل یہاں مل جاتا ہے تو ان بے چاروں کے لئے بھی دعائیں کریں جن کی زندگی مسلسل محنت ہے اور اس کا نتیجہ کچھ بھی نہیں نکلتا۔

مرتبہ: ملک محمد داؤد صاحب مربی سلسلہ

تبصرہ

نماز مترجم

مرتبہ: ماسٹر حمید احمد صاحب واقف زندگی
معلم اصلاح وارشاد

صفحات: 48

قیمت: سات روپے

ناشر: مکتبہ فیض عام۔ گائیڈ لائن اکیڈمی لاہور

نماز ارکان دین میں سے اہم رکن ہے۔ نماز کو صحیح طور پر ادا کرنے اور اس میں لذت و سرور حاصل کرنے کے لئے اس کا ترجمہ سیکھنا ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں "نماز مترجم" بہت مفید ہے جو محترم ماسٹر حمید احمد صاحب نے بڑی محنت اور لگن سے تیار کی ہے۔ اس سے قبل بھی اس کے ایڈیشن شائع ہو کر عوام میں مقبولیت حاصل کر چکے ہیں۔ کتاب کی ابتداء میں نماز کی اہمیت، ضروری مسائل، نمازوں کے اوقات علاوہ ازیں نفلی عبادات، نماز عیدین نماز استسقاء، نماز کسوف وخسوف، نماز حاجت، نماز تسبیح، نماز استخارہ اور نماز جنازہ وغیرہ کے مسائل بھی بیان کئے گئے ہیں۔

اس کتاب کے بارے میں محترم قاضی محمد نذیر صاحب (مرحوم) لائلپوری، ناظر اصلاح وارشاد نے اپنی رائے دیتے ہوئے تحریر فرمایا تھا۔

مکرم محترم ماسٹر حمید احمد صاحب واقف زندگی نے بڑی محنت اور شوق سے نماز مترجم شائع کی ہے۔ کتابت وطباعت نہایت عمدہ اور دیدہ زیب ہے۔ عربی عبارات کی صحت کے متعلق خاص توجہ دی گئی ہے۔ اور تمام ضروری دعائیں اور ہدایات شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ماسٹر صاحب کو جزائے خیر دے (آمین) (الفضل 14 جون 1968ء)

عبدالستار خان

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار
درثمین

محمد ہادی صاحب

شہد کی مکھی

اللہ کی حیرت انگیز مخلوق

"شہد کی مکھی ابتداً صرف براعظم ایشیا میں پائی جاتی تھی۔ لیکن اب دنیا کے کثیر حصوں میں موجود ہے۔ اس مکھی کی اہمیت زمانہ قدیم سے شہد کی وجہ سے ہے جو یہ پھولوں اور پھلوں کے میٹھے رس سے بناتی ہے۔ شمالی امریکہ کے ابتدائی باشندوں کے ذریعہ جب یہ مکھی پہلی بار شمالی امریکہ میں پہنچی تو امریکن انڈین اسے "گوروں کی مکھی" کہہ کر پکارتے تھے۔ شہد کی مکھی شہد بنانے کے علاوہ پھلوں میں رس گھولتی ہے اور ان میں مٹھاس پیدا کرنے کا سبب ہے"

(نیو ایج انسائیکلوپیڈیا جلد 2 ص 505)

شہد کی مکھی کی طرف وحی

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

"اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ پہاڑوں میں بھی اور درختوں میں بھی اور ان (بیلوں) میں جو وہ اونچے سہاروں پر چڑھاتے ہیں گھر بنا پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے کھا اور اپنے رب کے رستوں پر عاجزی کرتے ہوئے چل ان کے پیٹوں میں سے ایسا مشروب نکلتا ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اور ان میں انسانوں کے لئے ایک بڑی شفا ہے یقیناً اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لئے بہت بڑا نشان ہے"

(سورۃ نحل 68,69)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مندرجہ بالا آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

"یہاں فرمایا ہے کہ ہم نے نحل یعنی شہد کی مکھی کی طرف بھی اس کے ظرف کے مطابق ایک وحی کی ہے اور وہ وحی یہ ہے کہ پہاڑوں پر یا درختوں پر یا عرشوں پر گھر بنا یہ وحی استعداد باطنی ہے جو شہد کی مکھی میں پیدا کی گئی ہے۔ اور اس آیت میں اس طرف اشارہ ہے کہ تمام کائنات کا کارخانہ وحی الٰہی پر چل رہا ہے"۔

(تفسیر کبیر جلد چہارم ص 193,194)

نحل کا عظیم الشان نظام

اس بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

"نحل کا بھی بڑا عظیم الشان نظام ہے۔ بعض ماہروں کا خیال ہے کہ انسانوں کے نظام سے ان کا نظام بہتر ہے ان کا احساس بعض باتوں میں انسان سے زیادہ ہوتا ہے ان کے ہر چھتہ میں ایک ملکہ ہوتی ہے۔ سب مکھیاں اس کی پیروی کرتی ہیں ان کی نسلیں علیحدہ علیحدہ ہوتی ہیں۔ انسانوں کی طرح سب مل کر نہیں رہتیں۔ جب نئی ملکہ پیدا ہوتی ہے تو پرانی مکھیاں اس کو مارنا چاہتی ہیں. تو ساری نئی جوان مکھیاں اس کا پہرہ دیتی ہیں اور مل کر اس کی حفاظت کرتی ہیں وہ ملکہ بڑی ہو کر اپنے ساتھیوں سمیت علیحدہ چھتہ بناتی ہے۔ پھر ملکہ لڑائی کر کے یا تو پہلی بڑی مکھیوں کو پہلے چھتہ سے نکال دیتی ہے یا شکست کھا کر دوسری جگہ چلی جاتی ہے۔

ان کے نظام کی اور بھی تفصیلات ہیں جو حیرت انگیز ہیں خدا تعالیٰ نے نحل کے ذکر کو اس لئے چنا ہے کہ یہ معلوم ہو کہ ایک بالا ہستی ہے جس نے اسے علم دیا ہے۔ اور اس کو ایسا نظام دیا ہے۔ جو خود اس کا سوچا ہوا نہیں ہے۔ نیز اس مثال کو اس لئے چنا ہے کہ شہد کی مکھی کا نظام معمولی غور سے نظر آجاتا ہے اور اس لئے بھی کہ اس سے ایک جیسی غذا پیدا ہوتی ہے جسے انسان نے بہتر سمجھا ہے اس نظام کا اس میں پایا جانا یہ بتاتا ہے کہ اس میں عقل ہے مگر اس کا ایک ہی حالت میں رہنا اور ترقی نہ کر سکنا یہ بتاتا ہے کہ وہ نظام اس کو کسی اور ہستی نے دیا ہے اور باہر سے آیا ہے۔ اس نے خود وہ نظام تیار نہیں کیا"

(تفسیر کبیر جلد چہارم ص 194)

شہد کی مکھیوں کی اقسام

نر مکھی:

شہد کی مکھیوں میں ایک قسم وہ ہے جو نر ہوتے ہیں انہیں Droanes کہتے ہیں ان میں دوسری مکھیوں کے برعکس ڈنگ نہیں ہوتا۔ اور یہ خود کھانا بھی نہیں کھاتے۔ شہد کی مکھیاں ان کی خدمت کرتی ہیں اور کھانا کھلاتی ہیں ان کا کام مکھیوں کی ملکہ کو زرخیز کرنا ہے۔

ملکہ مکھی:

دوسری قسم ملکہ مکھی کی ہے جو بچے دیتی ہے ایک دن میں اتنے انڈے دے دیتی ہے کہ اس کے سارے جسم کا وزن انڈوں کے برابر ہوتا ہے دوسری مکھیوں کے برعکس ملکہ مکھی کے جبڑے میں تیز کاٹنے والے دانت ہوتے ہیں جب کہ دوسری مکھیوں کے جبڑوں میں کوئی دانت نہیں ہوتا۔ ملکہ مکھی کا وجود مرکزی کردار ہے اور تمام مکھیاں اس کے تابع ہوتی ہیں۔

ورکر مکھی:

شہد کی مکھیوں کی تیسری قسم ورکر مکھی کی ہے جو ملکہ مکھی کے حکم کی تعمیل میں باہر جا کر چھتہ بنانے کے لئے مناسب جگہ تلاش کرتی ہیں جب وہ جگہ کا تعین کرنے کے بعد لوٹتی ہیں تو ناچ کے ذریعہ اپنی کارکردگی کا اظہار کرتی ہیں کہ فلاں جگہ شہد کے لئے مواد میسر ہے۔ نیز چھتے کی حفاظت کرنا ورکر مکھیوں کا کام ہے۔

چھتہ۔ فن تعمیر کا شاہکار

شہد کا چھتہ جو شہد کی مکھی کا گھر ہوتا ہے جس کی بناوٹ شش پہلو مخروطی صورتوں میں ہوتا ہے۔ فن تعمیر کا ایسا شاہکار ہے۔ جو صرف اور صرف خدائی ہدایت اور ذہانت کی روشنی میں تیار ہو سکتا ہے۔ یہ جیومیٹری جیسی شکل والی ساخت بہترین فن تعمیر کو ظاہر کرتی ہے۔ یعنی ایک بڑے حجم والی چیز کو کم سے کم جگہ کے استعمال کے ذریعہ محفوظ رکھنے کے فن کا اظہار ہے۔ مزید براں اس کی تعمیر میں استعمال کے لئے صرف گوند یا رال کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ جو انسانی صحت کے لئے موزوں ترین ہے۔ اس انتخاب میں شہد کی مکھیاں بے حد احتیاط سے کام کرتی ہیں۔

شاہی جیلی

"شہد کی مکھی کی بالیدگی میں ایک خاص قسم کے ہارمون کی آمیزش ہوتی ہے جو حیاتیاتی مادوں میں بے حد دقیق اور حیرت انگیز ہوتے ہیں اس کو شاہی جیلی کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ ہارمون شہد کی مکھیوں کی ملکہ کے لئے تیار کئے جاتے ہیں اس کے کھانے کے بعد یہ ملکہ عام مکھیوں سے کئی گناہ زیادہ بڑی جسامت اختیار کر لیتی ہے۔ جو ہارمون خارج ہوتے ہیں ان کی مقدار ملکہ مکھی کی ضرورت سے کئی سو گنا زیادہ ہوتی ہے۔ جو شہد کا حصہ بنتے ہیں۔ شہد میں ہارمونوں کی موجودگی اس کو پرانی بیماریوں اور جسمانی کمزوری کا بے مثال علاج بنا دیتی ہے"

"(قرآنی آیات اور سائنسی حقائق"
ص 125
مصنف ڈاکٹر ہلوک نورباقی (ترکی)
مترجم سید محمد فیروز شاہ گیلانی
پبلشرز انڈس پبلشنگ کارپوریشن کراچی)

حیرت انگیز مواد۔ پراپلس

PROPOLLIS

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

"شہد کی تیاری میں شہد کی مکھی ایک ایسے مواد کا استعمال کرتی ہے۔ جسے پراپلس (Propollis) کہا جاتا ہے۔ شہد کی مکھی خود ہی درختوں سے چوس کر یہ گوند نما مواد اکٹھا کرتی ہے اور اس کو اپنے چھتے کے ہر سوراخ کے ارد گرد ملتی ہے۔ چھتے کے کنارے پر بھی ملتی ہے۔ اور چھتوں کے جو سوراخ ہیں ان کو بڑا چھوٹا کرنے کے لئے ضرورت پڑے تو اس کے اندر مل دیتی ہے۔ یہ ایک ایسا حیرت انگیز شفاء رکھنے والا مواد ہے کہ سائنس دان حیران ہیں کہ شفاء اس میں آئی کہاں سے اور شہد کی مکھی یہ خود ہی اکٹھا کرتی ہے۔ جو پراپلس ہے یہ شہد کو چیونٹیوں سے بچانے کے کام بھی آتی ہے۔ چیونٹیاں جب شہد کے چھتے کی طرف جاتی ہیں تو اس سے چمٹ جاتی ہیں ان کے پاؤں اس سے چمٹ جاتے ہیں اور وہ آگے نہیں بڑھ سکتیں"۔

(خطبہ جمعہ 2000-3-31)

مومن کی مثال

روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے یقیناً ایک مومن کی مثال شہد کی مکھی کی طرح ہے وہ پاک چیز ہی کھاتی ہے اور پاک چیز ہی مہیا کرتی ہے۔

(مسند احمد بن حنبل)

شہد کی مکھی کی مثال

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

"شہد کی مکھی کا جو تعلق نظام خلافت سے ہے اس کے متعلق میں نے ایک دفعہ پہلے بھی عرض کیا تھا۔ کہ ایک حکم ماننا. ایک مرکزی چیز کا حکم ماننا اور اسی سے سارا نظام وابستہ ہے شہد کی مکھی میں یہ بات پائی جاتی ہے کہ ایک حکم کا تابع تمام کالونی اسی ہزار یا اس سے زائد مکھیاں اس کی اطاعت کر رہی ہوتی ہیں اور شہد کی مکھی اکیلی زندہ نہیں رہ سکتی اس کے لئے چھتہ ہونا لازمی ہے تو مومن بھی اگر اس الٰہی نظام سے وابستہ ہو کر ایک جان نہ بن جائے تو اس کی کوئی بھی حیثیت نہیں۔ وہ اکیلا کبھی روحانی لحاظ سے زندہ نہیں رہ سکے گا"۔

(خطبہ جمعہ 2000-3-31)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33507 میں Cacah Nurlaola Shiba زوجہ مکرم Yudi Permadi پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/200.000 روپے۔ صرف۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350.000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Cacah Nurlaola انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Enda s/o Sahibi Mail مسل نمبر 33506 انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Dana Junaedi ساکن انڈونیشیا

مسل نمبر 33508 میں Atikah Soma زوجہ مکرم Enda پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت 1962 ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 120 مربع میٹر Rt 03/08 Katapang Bundung Ds Parung Serab انڈونیشیا مالیتی 25 ملین روپے کا 1/2 حصہ -/12.500.000 روپے۔ اور حق مہر -/10000 روپے صرف۔ کل جائیداد مالیتی -/12.510.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150.000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Atikah Soma انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Enda مسل نمبر 33506 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Dana Junaedi S/O Worso Alan انڈونیشیا

مسل نمبر 33509 میں اعجاز احمد بٹ ولد محمد اشرف بٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پراپرٹی شیئر مالیتی -/30000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 پونڈ سالانہ بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد بٹ ساکن U.K گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد بٹ ولد خبیر احمد بٹ ساکن U.K گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد محمد عیسیٰ خان ساکن U.K

مسل نمبر 33510 میں Qurratul Ain بنت مکرم M.Osman Chou Anni Cho Chung Sai پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد یو۔کے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Qurratul Ain Anni Chou ساکن U.K مورخہ 18-9-2000 گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہی U.K گواہ شد نمبر 2 M.Osman Chou Chung Sai U.K

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 23 جولائی 2001ء

5-00 a.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
5-50 a.m	چلڈرنز کارنر
7-00 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
7-55 a.m	روحانی خزائن پروگرام
8-35 a.m	فرانسیسی پروگرام
9-30 a.m	چائنیز سیکھئے
9-55 a.m	لقاء مع العرب نمبر 358
11-00 a.m	تلاوت۔ خبریں۔ درس ملفوظات
12-10 p.m	انٹرویو
1-00 p.m	روحانی خزائن پروگرام
1-55 p.m	لقاء مع العرب نمبر 358
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	چلڈرنز کارنر
4-20 p.m	چائنیز سیکھئے
5-00 p.m	تلاوت۔ خبریں۔ درس حدیث
5-40 p.m	بنگالی سروس
6-40 p.m	فرانسیسی پروگرام
8-00 p.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
8-50 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	چائنیز سیکھئے
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-20 p.m	فرانسیسی پروگرام

منگل 24 جولائی 2001ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب نمبر 355
1-20 a.m	ترکی پروگرام
1-50 a.m	مجلس عرفان
2-50 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
3-30 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
4-25 a.m	چائنیز سیکھئے
5-05 a.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر گلدستہ نمبر 45
6-35 a.m	چلڈرنز کارنر یسرنا القرآن کلاس
6-55 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
7-55 a.m	طبی معاملات
8-30 a.m	بنگالی ملاقات
9-30 a.m	فرانسیسی پروگرام
9-55 a.m	اردو کلاس نمبر 226
11-05 a.m	تلاوت۔ خبریں۔ درس حدیث
1-00 p.m	طبی معاملات
1-35 p.m	دستاویزی پروگرام
1-55 p.m	اردو کلاس نمبر 226
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	چلڈرنز کارنر
4-30 p.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 p.m	تلاوت۔ خبریں
5-40 pm	بنگالی سروس
6-40 p.m	بنگالی ملاقات
7-40 p.m	دستاویزی پروگرام
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 199

درخواست دعا

عمیرا نذیر صاحبہ بنت ڈاکٹر سکندر فرخت صاحبہ کراچی کینسر کی وجہ سے دونوں پھیپھڑے متاثر ہیں لندن میں زیر علاج ہیں۔ حالت قابل فکر ہے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 2

غیبی اشارہ پر اعانت کا عجیب واقعہ

ایک بار میں الدار میں اپنے حجرہ میں بیٹھا تھا کہ دھوبی میرے دھلے ہوئے کپڑے لایا۔ میرے دل میں خیال گزرا کہ اگر سیدنا ہوتے تو میں اسے اجرت دے دیتا۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ عین اس لحہ پر جبکہ میں یہ بات سوچ رہا تھا یکا یک حضور رونق افروز ہوئے اور اپنے دست مبارک سے دھوبی کو اس کی مطلوبہ رقم مرحمت فرما دی۔

ایک شرعی مسئلہ پر قلبی اور مخفی خلجان کا جواب

حضور کی ایک کرامت یہ ہے کہ ایک دفعہ ایک امر شرعی نے مجھے سخت مشکل میں مبتلا کر ڈالا اور قادیان میں موجود اکثر بزرگ علماء بھی کوئی تسلی بخش بیان دینے سے قاصر ہوگئے اور تب میرے لئے اس کے سوا کوئی چارہ کار نہ رہا کہ حضرت سے اس علمی مسئلہ میں رہنمائی حاصل کروں۔ تب میں نے اپنے نفس میں سوچا کہ سیدنا و مولانا نماز ظہر میں تشریف لائیں گے تو حضور ہی سے دریافت کروں گا۔ تصرف الٰہی دیکھئے آپ نے ظہر کی نماز میں آتے ہی مجھے مخاطب کرکے ارشاد فرمایا کہ جس مسئلہ نے آپ کے اور دیگر حضرات کو الجھن میں مبتلا کر رکھا ہے اس کا حل یہ ہے حالانکہ میں نے اس بارہ میں قطعاً کوئی ذکر تک نہیں کیا تھا اس نوع کے اور بھی کئی واقعات ہیں جن کا میں چشمدید گواہ ہوں مگر ان کے بیان کی ضرورت نہیں۔

(ایقاظ الناس ص 58، 59)

خبریں

ربوہ: 20 جولائی گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 27 زیادہ سے زیادہ 44 درجے سنٹی گریڈ

ہفتہ 21 جولائی - غروب آفتاب: 7-15
اتوار 22 جولائی - طلوع فجر: 3-40
اتوار 22 جولائی - طلوع آفتاب: 5-15

بھارتی وزارت خارجہ کے بیان کی تردید

پاکستان نے گزشتہ روز بھارتی وزارت خارجہ کے بیان کو آگرہ مفاہمت اور سربراہ مذاکرات میں ہونے والی مفاہمت کو مسترد کرنے کے مترادف قرار دیا ہے- وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ آگرہ میں متعدد امور پر مفاہمت ہو چکی تھی اختلاف کے باعث دستخط نہیں ہو سکے- یہ اتفاق دو طرفہ تعلقات میں بہتری کے لئے ٹھوس پیش رفت ہے- اسے برقرار رکھا جائے اس بیان میں بھارت نے کہا تھا کہ آئندہ مذاکرات شملہ اور لاہور سمجھوتہ کے تحت ہوں گے-

مذاکرات جاری رکھیں یورپی یونین نے کہا ہے کہ آگرہ میں پیش رفت نہ ہونے کے باوجود دونوں ملک مذاکرات جاری رکھیں- مشرف اور واجپائی کی طرف سے بات چیت جاری رکھنے کا اعلان خوش آئند ہے- کشمیر کے مسئلہ پر زیادہ سے زیادہ نرمی پیدا کی جائے-

38 بھارتی فوجی ہلاک مجاہدین کے ساتھ جھڑپوں میں 38 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے- حرکت المجاہدین کے مجاہد اور حزب اسلامی کے کمانڈر دو ساتھیوں سمیت شہید ہو گئے-

واجپائی کے دورہ پاکستان کی مخالفت

بھارت کے حکمران اتحاد نے وزیر اعظم بھارت اٹل بہاری واجپائی کے دورہ پاکستان کی مخالفت کر دی ہے- اجلاس میں 40 نمائندے شامل تھے-

پولیس کو عدالتی اختیارات دینے کی مخالفت

وفاق اور چاروں صوبوں نے پولیس کو عدالتی اختیارات دینے کی شدید مخالفت کرتے ہوئے یہ تجویز مسترد کر دی- ترامیم کے ساتھ پولیس آرڈی ننس منظور ہو گیا اعلیٰ سطحی بین الصوبائی اجلاس میں جس کی صدارت صدر مشرف نے کی انہوں نے کہا کہ اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی کے منصوبے کے تحت پولیس اختیارات کا ناجائز استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہو گی-

برطرفی کے آرڈی ننس پر عمل درآمد روک دیا

لاہور ہائی کورٹ کے خصوصی فل بنچ نے سرکاری ملازمین کو برطرف کرنے کے آرڈی ننس پر عمل درآمد روک دیا ہے- عدالت نے حکم دیا ہے کہ تاحکم ثانی کسی سرکاری ملازم کو ملازمت سے نہ نکالا جائے- تین فاضل جج صاحبان پر مشتمل یہ بنچ 140 درخواستوں کی سماعت کر رہا تھا- کورٹ نے یہ بھی قرار دیا ہے کہ اس آرڈی ننس کے خلاف سماعت روزانہ ہو گی- آرڈی ننس کے مخالف وکلاء نے موقف اختیار کیا کہ کرپشن میں ملوث ملازمین کو نوٹس نہیں دیا گیا اور جن پر الزام ثابت نہیں ہوا انہیں شو کاز نوٹس دے دیئے گئے-

بھارت سے تعلقات مضبوط بنائیں- امریکہ

امریکہ کے جائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کے چیئرمین جنرل شیلٹن نے نئی دہلی میں کہا ہے کہ بھارت ہمارا فطری اتحادی ہے- اس کے ساتھ فوجی تعلقات مضبوط بنائیں گے- مئی 98ء کے ایٹمی دھماکوں کے بعد بھارت پر عائد پابندیاں جلد اٹھا لی جائیں گی- امریکی جنرل نے بھارت کی تینوں مسلح افواج کے سربراہوں سے طویل خفیہ مذاکرات کئے- امریکی جنرل کو آگرہ مذاکرات سے بھی آگاہ کیا گیا- امریکی جنرل نے کہا کہ دونوں ممالک کی جانب سے تنازعات پر امن طور پر حل ہونا بہت اہم ہے-

امریکی وزیر خارجہ دورہ ایشیا و آسٹریلیا امریکی وزیر خارجہ کولن پاول آئندہ ہفتے چین جاپان جنوبی کوریا ویت نام اور آسٹریلیا کے اپنے پہلے دورے کے ذریعے صدر بش کی ایشیا پالیسی کا دوبارہ آغاز کریں گے چینی لیڈروں سے مذاکرات کو سب سے اہم قرار دیا جا رہا ہے-

میٹرک کا رزلٹ فری دیکھیں
نیشنل کالج- 23 شکور پارک ربوہ
یا فون نمبر 212034 پر بھی معلوم کر سکتے ہیں

موسم برسات کی آمد آمد ہے گرمی دانوں اور پھنسی پھوڑوں سے بچنے کے لئے **صندل** کی گولیاں **شادابی** استعمال کریں- خون صاف کرتی ہے چہرہ کی رنگت کو نکھارتی ہے- قیمت -/20 روپے
تیار کردہ **ناصر دواخانہ** رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون نمبر 212434 فیکس 213966

ضرورت گھریلو ملازمہ
ماڈل ٹاؤن لاہور میں گھریلو ملازمہ کی ضرورت ہے جو کھانا پکانا جانتی ہوں- سرونٹ کوارٹر کی سہولت موجود ہے-
رابطہ: 0303-6410636 - 042-5855939

ضرورت ہے
(1) شفٹ انچارج چپ بورڈ پلانٹ کا تجربہ لازمی (2) مکینیکل ڈپلومہ ہولڈرز (3) ڈرائیور LTV License تجربہ کار (4) ہیلپرز (5) مشین آپریٹرز چپ بورڈ پلانٹ کا تجربہ لازمی
گلف ووڈ انڈسٹریز (پرائیویٹ لمیٹڈ) ہیڈ آفس: تاج آرکیڈ جیل روڈ لاہور
فون: 042-7577288,7587188 فیکس: 042-7594388

آسامیاں خالی ہیں
1- سیلزمین 10 آدمی
2- اکاؤنٹنٹ 2 آدمی
3- سپروائزر کسی صنعتی ادارے کا تجربہ کار ہو
انٹرویو کے لئے اتوار کے علاوہ کسی بھی دن ایک بجے کے بعد تشریف لائیں-
پتہ: میاں بھائی (پٹہ کمانی فیکٹری) گلی نمبر 5 نزد الفرح مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 16-7932514 فیکس 7932517

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز سبزی منڈی- اسلام آباد
آفس 441767-051-440892
رہائش 051-410090

سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
بیرون ملک ہوائی سفر کے ارزاں ٹکٹ اور سفری انتظامات کے علاوہ پاکستان کے خوبصورت مقامات مثلاً مری، کاغان، سوات اور شمالی علاقہ جات کی سیاحت کے لئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی آج بھی آپ کے لئے ہماری خدمات ہمہ وقت حاضر ہیں
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد
فون 2270987 فیکس 2277738

پروفیسر سعید اللہ خان ایم-اے ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر، دمہ، کینسر، بلڈ پریشر، تپ دق، السر، ایگزیما، نرینہ اولاد، لیکوریا، نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کے لئے رابطہ فرمائیں
38/1 دار الفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3- فون 213207

مکان برائے فوری فروخت
ایک کمرشل بلڈنگ واقع فیکٹری ایریا مین چوک ربوہ برائے فوری فروخت ہے بلڈنگ میں تمام سہولیات زندگی میسر ہیں نیز آٹا چکی وغیرہ بھی مذکورہ بلڈنگ میں نصب ہیں- ضرورت مند احباب فوری رابطہ کریں
فون نمبر 12062-04524
پتہ: احمد اللہ 1/32 فیکٹری ایریا ربوہ

لو (Low) بلڈ پریشر کے لئے
سفوف مفرح / معجون مفرح
قیمت -/45 قیمت 50/
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون 211538

بچوں کے لئے مفید کیور یٹو ادویات

① BABY TONIC	20/-	بچوں کی کمزوری، سوکھے پن اور دانت نکالنے کی تکلیف کے لئے کامیاب دوا ہے
② BABY POWDER	15/-	بچوں میں قے اور دستوں کے لئے مفید ہے
③ BABY GROWTH COURSE	50/-	کمزور بچوں کی ہڈیوں کی نشوونما اور جسمانی توانائی کے لئے کامیاب دوا ہے-
④ DWARFISHNESS COURSE	200/-	قد کا چھوٹا ہونا، جسم کی کمزوری اور رکی ہوئی نشوونما کے لئے مفید کورس ہے-
⑤ PICA COURSE	35/-	بچوں میں کیلشیم کی کمی دور کرنے کے لئے اور مٹی کھانے کی عادت چھڑانے کے لئے
⑥ ANTI CARIES FOR BABIES COURSE	35/-	بچوں کے دانتوں کو کیڑا لگنے کے لئے

ادویات ملنے کا پتہ اپنے شہر کے سٹاکسٹ یا ہیڈ آفس سے طلب فرمائیں
کیور یٹو میڈیسن (دار الرحمت وسطی) نیا گول بازار ربوہ

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-